مقالات

تحریر: الدکتور محمد عجاج الخطیب
ترجمہ :جناب محمد مسعود عبدہٗ

قسط (۲۲)

اسماء وصفاتِ باری تعالیٰ

"اسماء اللہ الحسنیٰ" کے معانی

۲۵- "العظیم"

کسی قوم کا وہ شخص "عظیم" کہلاتا ہے جو ان کے تمام امور کا مالک و مختار ہو اور کسی کو اس کی مخالفت یا اس کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہ ہو ـــــ تاہم بیرونی آفات وحادثات اسے ضرور عاجز کر سکتے ہیں، اس کی ذلت کا باعث بن سکتے، اس پر غالب آ سکتے، حتیٰ کہ اس کی قوت کو فنا کرنے پر قادر ہو سکتے ہیں ـــــ لیکن اللہ ربّ العزت وہ عظیم ذات ہے کہ اسے عاجز کرنے پر کوئی بھی قادر نہیں، طوعاً و کرہاً اس کی مخالفت یا اس کا مقابلہ کرنے کی کسی کو جرأت نہیں ہو سکتی۔ بالفاظِ دیگر اسمِ "العظیم" کا حقیقی اور اصل حق دار صرف اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہے۔

قاضی، فقیہ ابو عبداللہ الحلیمیؒ "العظیم" کے معانی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

"العظیم" وہ ذات ہے، جس کی راہ میں کوئی بھی حائل نہ ہو سکے!

جبکہ بعض دوسرے علماء نے لکھا ہے کہ:

"مخلوقات میں سے اگر کوئی عظمت کے وصف سے متصف ہو گا۔ تو یہ مادی اعتبار سے ہو گا یا بر سبیلِ مجاز، جبکہ حقیقی طور پر یہ وصف صرف اللہ ربّ العزت کا ہے ـــــ یعنی وہ ذات کہ جس کی عظمت وقدرت کی کوئی انتہا نہیں اور جس کی قوت اور اختیارات حدودِ عقل سے باہر ہیں، یہاں تک کہ اس کی کنہ اور حقیقت کے ادراک و احاطہ کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا۔"

اسی لیے ابو سلیمان خطابیؒ فرماتے ہیں:

"العظیم" وہ ہے جو صاحبِ جلال، صاحبِ عظمت ہو ــــ ایسی عظمت کا حامل کہ جو مخلوقات کی تعریف کے سلسلہ میں بولی جانے والی "عظمت" سے مافوق و ماوراء ہے۔ "العظیم" کے معنے اللہ رب العزت کی عظمتِ شان اور جلالتِ قدر پہ دلالت کرتے ہیں"۔[۱]

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان فرماتے ہیں:

"کان النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم یقول عند الکرب: لا الٰہ الّا اللہ العظیم الحلیم، لا الٰہ الّا اللہ ربّ العرش العظیم، لا الٰہ الّا اللہ ربّ السّمٰوٰت وربّ الارضین وربّ العرش الکریم"۔[۲]

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پریشانی کے وقت درج ذیل کلمات پڑھا کرتے تھے:

"لا الٰہ الّا اللہ العظیم الحلیم ... الخ"! یعنی "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا ہی عظیم اور تحمل والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو کہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ ارض و سماء کا رب ہے اور باعزت عرش کا بھی رب ہے!" (جاری ہے)

---

[۱] دیکھیے الاسماء والصفات ص ۲۳ و تحفۃ الاحوذی ج ۹ ص ۳۸۵

[۲] صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہما ــ دیکھئے الاسماء والصفات ص ۲۳، جمع الفوائد ج۲ ص ۶۵۰، الاذکار ص ۱۰۲

بقیہ صفحہ ۸

قسمت اور حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوں گے ــــ ان شاء اللہ!

علماء حضرات کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، اور مجھ سمیت ہر خاص و عام کا آپ کے علم پر حق ہے۔ یہ حق ادا کریں، اور قلم و قرطاس کے ذریعہ علم و فضل کے موتیوں کو عام کر دیں، تاکہ ہر کوئی اس سے مستفید ہو سکے!

جزاکم اللہ احسن الجزاء! والسلام!

تلخ نوائی کے لیے معافی کا خواستگار

اکرام الحق جاوید

صدر اسلامک یونین آف جرنلسٹس ۵۹۔ اے سر کلر روڈ، راولپنڈی فون ۵۵۶۸۰۶